11347-اللہ تعالی کے اسم "المؤمن" کا معنی۔

سوال

اللہ تعالی کے اسم "المؤمن" کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

وہ اللہ سبحانہ وتعالی مؤمن اور صادقین کا بھی مصدق ہے ، اس نے مخلوق کو اپنے اوپر ایمان کی دعوت دی ، اور وہی دنیا و آخرت میں مخلوق کو امان دینے کا مالک ہے ، اور اس نے اس فرمان میں اپنی توحید کا اعلان فرمایا ہے :.{اللہ نے اس کی گواہی دی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں}.آل عمران/18 اور المؤمن : کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنے مومن بندوں کی تصدیق کرنے والا ، یعنی ان کے ایمان کی تصدیق ان کے صدق وایمان کو قبول کرکے اور انہیں ایمان پر ثبوت دے کر کرتا ہے ،جس طرح کہ اس نے اپنے بندے سے ثواب کا وعدہ کرکے صدق کرتا ہے ،

اور وہ اللہ تعالی اپنے الیاء کو امن وایمان دینے والا ہے جو کہ اس کے عذاب اور سختیوں سے امن میں آجاتے ہیں تو اس سے وہ ہی بچ سکتا ہے جسے اللہ تعالی امن امان دے اور بچائے ، اور اللہ تعالی اپنے بندوں کے ظن وگمان کو سچا کرتا اور ان کی تمناؤوں کی تکمیل کرتا ہے انہی خائب وخاسر نہیں کرتا ،

اس اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی توحید بیان فرماتے ہوئے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{اور تمہارا معبود اوراله (برحق) ایک ہی معبود ہے}.البقرۃ (163)

اور وہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی ہے جو مخلوق پر ظلم نہی کرتا اور جو اس کے عذاب کا مستحق نہیں اسے امن وایمان میں رکھا ہے ۔

جب قیامت کے دن امتوں سے رسولوں کی تبلیغ کے متعلق سوال ہو گا تو اللہ سبحانہ وتعالی مسلمانوں کی تصدیق کرے گا ، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے}.التوبۃ 61 ، یعنی ان کی تصدیق کرتا ہے ۔

اور یہ سب اللہ تعالی کی صفات ہیں اس لئے کہ جس توحید کی دعوت اس نے اپنے بندوں کو دی ہے اس کی تصدیق اپنے قول سے کی ہے ، اور وہ مخلوق پر ظلم وزیادتی نہیں کرتا بلکہ جو بھی اس پر ایمان لائے اس سے جنت کا وعدہ فرمایا اور جو اس کے ساتھ کفر کرے اس کے ساتھ جہنم اور آگ کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالی اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا ہے ۔